جون 2026ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہِ مئی کے دوران ملک کے زیادہ تر زرعی میدانوں میں دن کے درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہے۔اس دوران ملک کے بیشتر حصوں بلخصوص سندھ، بلوچستان، پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے بیشتر علاقوں میں بارش بھی معمول سے کم رہی جبکہ گلگت بلتستان میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں۔

جون 2026 میں ملک کے بیشتر علاقوں بلخصوص شمال مشرقی پنجاب، بلوچستان اور جنوب مشرقی سندھ میں معمول سے قدرے کم بارشوں کا امکان ہے۔جبکہ بالائی خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان میں معمول سے قدرے زیادہ بارشوں کی توقع ہے۔اس دوران ملک بھر میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے بلخصوص بالائی خیبر پختونخواہ، گلگت بلتستان اور کشمیر میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ کی توقع ہے۔

ماہ جون کے دوران متوقع موسمی اثرات اور زرعی مشورے:

۱۔ جون سال کا گرم ترین مہینہ شمار کیا جاتا ہے۔اس ماہ میں بارشیں بھی دوسرے مہینوں کی نسبت کم ہوتی ہیں۔اس لحاظ سے یہ مہینہ کسان حضرات کیلئے ذرا مشکل مہینہ ہوتا ہے۔اس ماہ میں زیر زمین پانی مزید نیچے چلا جاتا ہے۔جس سے ٹیوب ویل اور کاریز کی کارکردگی متاثر ہونے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔درجہ حرارت بڑھنے سے کھڑی فصلوں کی پانی کی ضروریات میں حد درجہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

۲۔ پنجاب اور سندھ میں جون میں درجہ حرارت اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ خریف کی فصلوں بلخصوص کپاس، سبزیوں اور دالوں کے علاوہ مکئی اور کماد جیسی سخت جان فصلیں بھی جھلس جاتی ہیں شدید گرمی سے فصلوں کے پتے جلنے سے پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

۳۔ زیادہ درجہ حرارت اور خشک سالی کپاس کے پودوں پر شدید آکسیڈیٹو تناؤ کا باعث بنتی ہے۔پوٹاشیم نائٹریٹ اور بوران کی فولیئر اپلی کیشنز ان حالات میں بول کی پیداوار اور فائبر کے معیار کو نمایاں طور پر بہتر کرتی ہیں۔ اِس سلسلے میں کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے حفاظتی اقدامات کریں۔

۴۔ شدید گرمی اور ہوا میں نمی کی مقدار میں کمی کی وجہ سے بیلدار پودوں کی سطح سے بخارات کے ذریعے پانی کا ضیاع بہت زیادہ ہوتا ہے۔اس لئے تھوڑے وقفے کے بعد فصل کو پانی ملتا رہے تو پیداوار متاثر نہیں ہوتی۔

۵۔ سندھ اور پنجاب میں کسان حضرات موسمی صورتحال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دھان کی پنیری کی کاشت بروقت مکمل کر لیں۔

۶۔ موسم کی شدت کے پیشِ نظر کسان حضرات اپنی کھڑی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کی آبپاشی اور اسپرے سے متعلق سرگرمیاں محکمہ زراعت کے مشورے سے کریں۔

۷۔ مخصوص علاقوں میں متوقع بارشوں کے بعد جڑی بوٹیوں کی افزائش بڑھ جائے گی اس لئے کسان حضرات ان کے تدارک کا مناسب بندوبست کریں۔اس کے علاوہ بارش کے بعد کھیتوں سے اضافی پانی کے نکاس کا فوری بندوبست کریں۔

۸۔ متوقع بارش ہونے کی صورت میں پنجاب، خیبر پختونخواہ اور سندھ کے مخصوص بارانی علاقوں میں کسان حضرات خالی زمینوں میں مونگ پھلی کی کاشت فوری طور پر مکمل کر لیں تاکہ دستیاب وتر سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

۹۔ اپنی تمام ترکھیتی باڑی موسمی پیشگوئیوں کے مطابق کریں۔کسان حضرات محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weatherTV)، ویب سائٹ اور ایپ (PAK weather) سے منسلک رہیں۔اگر کوئی زرعی موسمیاتی رہنمائی درکار ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنٹر پی۔او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سنٹر برائے زراعت، پی۔او۔بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔فون نمبر: 051 -9250363 -4

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈو جام۔فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔فون نمبر: 081-9211205

ویب سائٹ: https://weather.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/@PMDweatherTV

ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=pmd.gov.pakistanweather&hl=en